خلقت اہل بیت علیہم السلام کا راز

سید محمدعلی موحدی

مترجم:

اقبال حیدر حیدری

www.ketab.ir

مرکز بین‌المللی

ترجمه و نشر المصطفیﷺ

خلقت اہل بیت علیہم السلام کا راز

مؤلف: سید محمدعلی موسوی

مترجم: اقبال حیدر حیدری

چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله

● چاپ: نارنجستان ● قیمت: ۱۲۵۰۰۰ ریال ● شمارگان: ۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

مراکز فروش:

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۰۲۵ـ۳۷۸۳۹۳۰۵ـ۹

● قم، بلوار محمدامین، سه راه سالاریه. تلفن: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۰۶ ـ فکس: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۴۶

● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۰۲۱ـ۶۶۹۷۸۹۲۰

● مشهد، خیابان امام رضا علیه السلام، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۰۵۱۱ـ۸۵۴۳۰۵۹

pub.miu.ac.ir mjup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف اور ترجمہ میں مدد فرمائی ہے

www.ketab.ir

شعبه تحقیق

سرشناسه:	موسوی، محمدعلی، ۱۳۴۴ -
عنوان قراردادی:	راز آفرینش اهل بیت علیهم‌السلام. اردو
عنوان و نام پدیدآور:	خلقت اهل بیت علیهم‌السلام کاراز/محمدعلی موسوی ؛ مترجم اقبال حیدر حیدری.
مشخصات نشر:	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۳۹۳.
فروست اصلی:	مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله ۱۶پ/۱۳۹۳/۳۹
فروست فرعی:	معاونت پژوهش ۱۲
شابک:	۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۸۲۹-۱
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	کتابنامه.
موضوع:	خاندان نبوت -- آفرینش
موضوع:	خاندان نبوت -- فضایل
موضوع:	خاندان نبوت
شناسه افزوده:	حیدری، اقبال حیدر، ۱۳۴۹-، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله العالمیة مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله
رده بندی کنگره:	BP۲۵/ک۹خ۸۰۴۶ ۱۳۹۳
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۹۳۱
شماره کتابشناسی ملی:	۳۴۹۴۸۱۲

www.ketab.ir

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام على النَّبي الأمين مُحَمد وَآلِهِ الهُدَاةِ المَهدِيينَ وَ عِترَته المُنتَجِبين وَاللَّعنةُ على أعداء الدين إلى قِيامِ يومِ الدين.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ'' گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج '' Global village'' بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پابندی کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مد ظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

www.ketab.ir

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم سید محمد علی موسوی کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشرواشاعت میں شریک تھے بالخصوص اقبال حیدر حیدری کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

www.ketab.ir

فہرست کتاب

عنوان | صفحہ

پیش لفظ ۱۵

[ا] مفاہیم شناسی ۱۹

ا۔موضوع کی ابتدا ۱۹

۲۔مقام اہل بیت علیہم السلام ۲۰

۳۔موضوع کی ضرورت ۲۰

ا-۳. تاریخی ضرورت ۲۲

۲-۳. سماجی ضرورت ۲۳

۳-۳. اخلاقی اور تربیتی ضرورت ۲۴

۴-۳. کلامی ضرورت ۲۵

۵-۳. فلسفی ضرورت ۲۶

۴- الفاظ کے معانی ۲۷

ا-۴. خلق ۲۷

۲-۴. خلقت کی ماہیت ۲۸

www.ketab.ir

٣-٤. نور ٢٨

٤-٤. انواع نور ٢٩

٥-٤. ائمہ کے نوری وجود کی خصوصیات ٣٠

٥۔ قرآن شریف میں اہل بیت علیہم السلام کا نور ٣١

٦۔ دیگر علوم کے ساتھ ہمارے موضوع کا ارتباط ٣٣

١-٦. فلسفی جنبہ ٣٤

٢-٦. عرفانی شعاع ٣٤

٣-٦. کلامی نظریہ ٣٦

٤-٦. خلقت نوریہ کا تاریخ سے ارتباط ٣٧

٥-٦. نورانی خلقت کی تاریخی ماہیت ٣٨

[٢] آغاز خلقت کے بارے میں ابتدائی معلومات ٤١

ردعمل اور بے طرفی ٤١

الف) ناقص اور خام تعریفیں ٤٢

١۔ آغاز خلقت کے بارے میں احتمالی نظریہ ٤٢

٢۔ مادہ پرستوں کا نظریہ ٤٥

٣۔ افسانہ پرستوں کا نظریہ ٤٨

افسانہ پرستوں کے نظریہ پر نقد ٥٠

ب) آغاز خلقت کے بارے میں عقلاء کی حیل ٥٣

١۔ حکمت مشاء ٥٣

٢۔ حکمت اشراق ٥٩

٣۔ حکمت متعالیہ ٦٤

ج) عرفان میں اولین فیض ٦٧

www.ketab.ir

[۳] نورانی خلقت کے آغاز کے بارے میں وحیانی کلمات ۷۳
مقدمہ ۷۳
۱۔نورانی خلقت کتب عہد قدیم میں ۷۴
۲۔موضوع پر کلمات کی دلالت ۷۵
۳۔موضوع کی اصل بنیاد ۷۹
۴۔نورانی خلقت پر شیعہ اور اہل سنت کی نص ۸۱
۵۔نورانی خلقت کے سمجھنے میں دشواری ۸۶
۶۔نورانی خلقت پر مشتمل اسناد احادیث کی تحقیق ۸۷
۱ - ۶. اختلاف اسناد ۸۸
۲ - ۶. قوت متن کے ذریعے ضعفِ سند کا جبران ہونا ۹۰
۳ - ۶. خلقت نوریہ کی [illegible] ۹۱
۴ - ۶. اسناد کے بارے میں نظریہ ذاتی اور موضوعی پر نقد و تبصرہ ۹۱
۷۔دلالت روایات کا زاویہ ۹۳
۱ - ۷. صریح مفہوم ۹۳
۲ - ۷. مفہوم ظہور ۹۴
۳۔۷. کنائی مفہوم ۹۵
۴۔۷. سطحی مدلول ۹۵
تعدد اسماء اور وحدت مسمیٰ ۹۷
۸۔تحقیق روایات کے مستخرج اصول ۹۹
۱ ۔ ۸. روایات کا معنوی تواتر ۹۹
۲۔۸. علو متن ۱۰۰
۳۔۸. مرجع نہائی سے اتحاد و یگانگت ۱۰۱

www.ketab.ir

۴۔۸. آیات خلقت کا روایات سے مقایسہ ۱۰۲
۹۔کذب پردازیوں کی نفی ۱۰۴
۱۔۹ مخالف جاعلین ۱۰۵
۲۔۹. موافق جعل کرنے والے ۱۰۶
[۴] نظام خلقت کی تخلیق میں نور کی پہلی جھلک ۱۰۹
مقدمہ ۱۰۹
۱۔ توحید؛ خلقت نوریہ کی بنیادی اصل ہے ۱۰۹
۲۔غیر خدا کی نفی کرنا دوسری اصل ہے ۱۱۲
نظریہ صدور کی نفی ۱۱۵
الف) عقلی سمعی دلیل ۱۱۵
ب) سمعی نقلی دلیل ۱۱۶
۳۔اصل خلقت کا ہدف اہل بیت علیہم السلام ۱۱۷
۴۔اول نور کی تخلیق کی کیفیت ۱۲۲
۵۔امتداد نور ۱۲۵
۶۔چودہ انوار کی تخلیق ۱۲۹
حیل ۱۳۱
۷۔تخلیق نور کی وسعت ۱۳۲
۸۔اعماق نور ۱۳۸
نوری عالم کے حقائق ۱۳۸
انوار ائمہ کی واقعیت خارجی ہونے کی نفی ۱۴۰
مذکورہ کلام کا ایک جائزہ ۱۴۳
[۵] عالم جبروت میں حقیقت محمدیہ کی نور افشانی ۱۴۵

www.ketab.ir

۱۔نور سے نور کا منبعث ہونا ۱۴۵

۲۔ نور کی فیض رسانی کا حلقہ ۱۴۷

۳۔عرش نور محمد کا پر تو ہے ۱۴۹

۱۔۳. نور محمد سے عرش کی خلقت پر نص کی دلالت ۱۵۰

۲۔۳.عرش میں وجود ائمہ پر نص کی رسائی ۱۵۲

۴۔عرش کی ماہیت اور کیفیت ۱۵۵

۱۔۴.شیعہ مفسرین ۱۵۵

۲۔۴.شیعہ مفسرین کے نظریہ پر نقد و تبصرہ ۱۵۷

۳۔۴. اہل سنت کے مفسرین اور عرش ۱۵۸

۴۔۴. اس تفسیر پر نقد ۱۶۰

۵۔۴. نوری خلقت میں عرش کی حقیقت ۱۶۱

۵۔نور محمد سے کرسی وجود میں آئی ہے ۱۶۵

۱۔۵.شیعہ مفسرین کے نزدیک کرسی کی کیفیت ۱۶۶

۲۔۵. کرسی کی علم سے تفسیر کرنے پر نقد ۱۶۷

۳۔۵. کرسی اور خیالی نظریہ ۱۶۸

۴ - ۵ . اہل سنت کے مفسرین کے نظریات پر تنقید و تبصرہ ۱۷۰

۵ -۵.خلقت نوریہ میں کرسی کی کیفیت ۱۷۲

۶۔نور محمد سے خلقت لوح ۱۷۳

۱۔۶.لوح کی ماہیت مفسرین کے درمیان ۱۷۵

۷۔نور محمد سے قلم کی تخلیق ۱۷۶

۱۔۷.مفسرین کی درمیان قلم کی کیفیت ۱۷۸

۲۔۷.لوح و قلم کی ماہیت نور کے پر تو میں ۱۷۹

www.ketab.ir

[۶] عالم ملکوت میں ولایت علویہ کی نورافشانی ۱۸۳
۱۔ فرشتوں کے رخساروں پر نوری شبنم ۱۸۳
۲۔نور کا انبعاث ۱۸۵
۳۔ انسانی کی ناتوانی فرشتوں کی معرفت سے ۱۸۹
۴۔ملائکہ وجودی کے اعتبار سے ۱۹۱
۵۔ملائکہ کی ماہیت اور حقیقت ۱۹۳
۶۔فرشتوں کا کردار اوران کی ذمہ داریاں ۱۹۶
۷۔فرشتوں کو علی علیہ السلام کا تعلیم دینا ۱۹۸
۸۔فرشتوں کی ولایت مداری ۲۰۰
۹۔فرشتوں کی جانب سے انسانوں کی نگہبانی کا فلسفہ ۲۰۲
۱۰۔فرشتوں کے وظائف کی نوعیت ۲۰۳
طینت اہل بیت علیہم السلام کی تخلیق ۲۰۴
۱۔ائمہ سے شیعوں کا نور وجودی منبعث ہونا ۲۰۷
۲۔شیعوں کے نور کا تناسب ائمہ کے ساتھ ۲۱۰
۳۔نور اہل بیت سے شیعوں کی طینت کی تخلیق ۲۱۱
حضرت امام حسین علیہ السلام کے نور سے بہشت کی خلقت ۲۱۳
[۷] عالم ناسوت میں نور فاطمیہ کی نورافشانی ۲۱۷
۱۔آسمان وزمین کا نور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے روشن اور منور ہونا ۲۱۷
۲۔سات نوری آسمان ۲۲۱
۳۔حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے نور کی خصوصیات ۲۲۲
۴۔حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے تابش نور پر نقلی دلائل ۲۲۳
۵۔چاند اور سورج امام حسن علیہ السلام کے نور سے ۲۲۶

٦۔عالم مادہ کی ولایت مداری ۲۲۷

۷۔اہل زمین کو ائمہ کی تعلیم ۲۲۸

۸۔عالم ذر؛ ولایت اہل بیتؑ کی تجلی گاہ ۲۲۹

ا۔عالم ذر کا وجود ۲۳۰

۲۔عالم ذر کے واقع ہونے کی کیفیت ۲۳۰

۳۔آغاز وجود؛ عالم ذر ۲۳۵

عالم ہستی میں وجود ائمہؑ کی نزولی سیر ۲۴۵

عالم مادہ میں پیغمبر اسلام کی صعودی سیر ۲۴۵

نظام ہستی میں اہل بیتؑ کی حکمرانی ۲۴۶

[۸] علمی اور عملی آثار ونتائج ۲۵۳

مقدمہ ۲۵۳

الف) فلسفی آثار ۲۵۴

ب) کلامی نتیجہ ۲۵۷

ج) عرفانی اور اخلاقی نتائج وآثار ۲۵۹

د) سماجی آثار ۲۶۱

ھ) روائی اور خبری آثار ونتائج ۲۶۴

و) تفسیری نتائج ۲۶۷

ز) تاریخی نتائج ۲۶۹

ح) فقہی آثار ونتائج ۲۷۲

فہرست منابع ۲۷۵

الف) عربی منابع ومآخذ ۲۷۵

ب) فارسی منابع ومآخذ ۲۸۰

www.ketab.ir